

پر درج کیا گیا ہے جس نے اس کتاب کی قدر و قیمت میں بے حد اضافہ کر دیا ہے۔ (مسلم سجاد)

یہ تیسرے پراسرار بندے، طالب الہامی۔ طہ نجلی کیشز، ۲۲ اے ملک جلال الدین وقف بلڈنگ، چوک اردو بازار لاہور۔ صفحات: ۹۶۰۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

امام عبداللہ الذہبی کا قول ہے کہ جو قوم اپنے اسلاف و اکابر کے صحیح اور سچے حالات سے بے خبر ہے اور اس کو علم نہیں کہ اس کے راہروں اور بزرگوں نے دین و ملت کی کیا خدمت انجام دی ہے، ان کے اعمال کیسے تھے، وہ کیا کرتے تھے اور کیا کہتے تھے، وہ قوم تاریکی میں بھٹک رہی ہے اور یہ تاریکی اُس کو گمراہی میں بھی مبتلا کر سکتی ہے۔

جناب طالب الہامی ایک خوش بخت انسان ہیں کہ ان کی تمام تر تحریری اور تصنیفی صلاحیتیں بزرگانِ سلف اور اکابرِ دین و ملت کے قابلِ تقلید نمونوں کو بذریعہ تحریر، افرادِ اُمت تک پہنچانے میں صرف ہو رہی ہیں۔ سیرت النبیؐ، تاریخ اسلام اور اکابرِ اُمت ان کے مرغوب موضوعات ہیں۔ یہ تیسرے پراسرار بندے بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس سے پہلے یہ کتاب دس گیارہ مرتبہ چھپ چکی ہے۔ زیر نظر اڈیشن میں بہت سے اضافے کیے گئے ہیں۔ اب یہ دل پذیر تذکرہ ۱۲۰ مشاہیرِ اُمت کے ذکر و اذکار پر مشتمل ہے جن میں ۸۰ صحابہ کرام اور ۴۰ دیگر اکابر ہیں۔

جناب طالب الہامی مشاہیر کی زندگیوں کے قابلِ رشک اور لائقِ تقلید پہلوؤں کی تصویر کشی سہل زبان اور سادہ اسلوب میں کرتے ہیں۔ تاریخ اسلام کی یہ قدآور شخصیتیں اسلامی طرزِ حیات کا عمدہ نمونہ ہیں۔ احوال و واقعات کے بیان میں مصنف نے صحیح زبان کے ساتھ ساتھ لوازم کے استناد کا بھی اہتمام کیا ہے۔

گو یہ کتاب طویل ہے، لیکن اس کے اندر ذکرِ اختیارات ایسا دل چسپ ہے کہ مطالعہ کرتے ہوئے اکتاہٹ نہیں ہوتی بلکہ بعض کرداروں سے ایک عجیب قربت اور دل بستگی کا احساس ہوتا ہے۔ پتا چلتا ہے کہ اُمت کی تعمیر و ترقی اور سر بلندی میں کس کا اور کتنا خونِ جگر شامل ہے۔ اس کتاب میں بھی فاضل مصنف نے حسب سابق صحتِ املا و اعراب اور رموزِ اوقاف کا حتی الوسع پورا اہتمام کیا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)